مولانا عبدالحق چوہان رحمۃ اللہ علیہ

حضرت ثابت بن قیس خزرجی رضی اللہ عنہ

حضرت ابومحمد ثابت بن قیس انصارِ مدینہ کے قبیلۂ خزرج سے تعلق رکھتے تھے اور اُن کی والدہ کا تعلق عرب کے مشہور قبیلہ ''طی'' سے تھا۔ یہ حضرت ''خطیب انصار'' اور ''خطیبِ رسول اللہ (ﷺ)'' کے لقب سے مشہور تھے۔ جب نبی کریم ﷺ مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لائے تو انصارِ مدینہ نے جس مسرت و ابتہاج کے ساتھ نبی کریم ﷺ کا والہانہ انداز میں استقبال کیا۔ اس کی نظیر پیش کرنے سے تاریخ عالم عاجز ہے۔ اس وقت انصارِ مدینہ کے اس خطیب نے ایک بلیغ خطبہ دیا اور اس میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں عرض کی کہ یا نبی اللہ! ہم آپ ﷺ کی اس طرح حفاظت کریں گے جس طرح اپنی جان اور اولاد کی حفاظت کرتے ہیں۔ لیکن ہمیں اس کا صلہ کیا ملے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جنت'' اس پر تمام لوگ پکار اٹھے ''ہم سب راضی ہیں''۔ غزوۂ بدر میں ان کی شمولیت میں مؤرخین کا اختلاف ہے۔ لیکن بعد کے تمام غزوات میں آپ شریک رہے۔ عام الوفود ۹ ھ میں قبیلہ بنوتمیم کا ایک وفد بارگاہِ نبوی (ﷺ) میں حاضر ہوا۔ بنوتمیم کے خطیب عطارد بن حاجب نے اپنے مفاخر کے بیان کرنے میں ایک خطبہ دیا۔ اس نے اپنے قبیلہ کی برتری کو ثابت کرنے کی کوشش کی اور خطبہ کے آخر میں فخریہ انداز میں کہا:

''اگر کسی اور کو یہ دعویٰ ہو تو وہ سامنے آئے اور ہمارے قول سے اچھا قول اور ہمارے حالات سے اچھے حالات پیش کرے۔''

عطارد جب اپنی تقریر کر کے بیٹھ گیا تو نبی کریم ﷺ نے حضرت ثابت سے فرمایا:

''ثابت! اٹھو اور اس کا جواب دو۔''

حضرت ثابت نے تعمیل ارشاد کی اور عطارد کے جواب میں یہ خطبہ دیا:

''حمد و ستائش اس خدائے عزوجل کی جس نے زمین و آسمان پیدا کیے، ان پر اپنا حکم جاری کیا، اپنی کرسی اور اپنے علم کو وسعت دی۔ وہ قادر مطلق ہے جو کچھ ہوتا ہے، اسی کے حکم اور قدرت سے ہوتا ہے۔ اس کی قدرتوں میں سے ایک یہ ہے کہ اپنی مخلوق میں سے ایک پیغمبر مبعوث کیا جو سب سے زیادہ شریف النفس ہے۔ سب سے بڑھ کر راست گو اور سب سے زیادہ بلند اخلاق ہے۔ پھر اس پیغمبر پر ایک کتاب نازل کی اور اپنی خلقت کا اس کو امانت دار بنایا اور وہی ہستی ہے جسے اللہ تعالیٰ نے سارے عالم سے برگزیدہ کیا اور سارے عالم کا خلاصہ بنایا۔ پھر اس نے لوگوں کو حق کی طرف بلایا تو اس کی قوم اور اقرباء میں سے پہلے مہاجرین نے اس کی دعوت قبول کی جو نسب میں افضل ہیں۔ ان کے چہرے سب سے زیادہ روشن ہیں اور ان کے اعمال سب سے اچھے ہیں۔ پھر ان کے بعد سارے عرب میں سے ہم ''گروہِ انصار'' نے دعوتِ

حق پر لبیک کہی۔ لہٰذا ہمارا فخر صرف یہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے انصار اور رسول اللہ (ﷺ) کے وزیر ہیں اور لوگ جب تک ایمان نہ لائیں اور ’’لا الہ الا اللہ‘‘ نہ کہیں، ہم ان سے لڑتے رہیں گے اور جو کوئی اللہ اور اللہ کے رسول (ﷺ) کو ماننے سے انکار کرے گا، ہم اس کے خلاف راہِ خدا میں جہاد کریں گے اور جہاد کرنا ہمارے لیے کوئی دشوار کام نہیں ہے۔ بس مجھے جو کہنا تھا کہہ چکا اور اب میں تمام مومنین اور مومنات کے لیے بارگاہِ الٰہی میں دعائے مغفرت کرتا ہوں۔‘‘

حضرت ثابت کے خطبہ کے بعد حضرت ’’اقرع بن جالس‘‘ کہ جن کا تعلق بنی تمیم سے تھا۔ انہوں نے کہا کہ ’’باپ کی قسم، محمد (ﷺ) کا خطیب ہمارے خطیب سے افضل ہے۔‘‘ اور اس کے بعد تمام قبیلہ حلقہ بگوش اسلام ہوگیا۔ جب قرآن مجید کی یہ آیت نازل ہوئی: ’’اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، اپنی آواز نبی کی آواز سے بلند نہ کرو‘‘ تو حضرت ثابت گوشہ نشین ہوگئے۔ اس لیے کہ ان کی آواز فطرتاً بلند تھی اور وہ ڈر گئے کہ شاید میں ہی اس آیت کا مصداق ہوں۔ حضور ﷺ نے ان کی غیر حاضری کی وجہ سے ان کا حال دریافت کرنے کے لیے سید اوس حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو ان کے پاس بھیجا۔ جب یہ حضرت ان کے پاس گئے تو ان کو دیکھا کہ آپ سر جھکائے بیٹھے ہیں۔ انہوں نے دریافت کیا کہ کیا بات ہے؟ حضرت ثابت نے جواب دیا کہ ’’میں مصیبت میں پڑ گیا ہوں، برباد ہوگیا ہوں۔ میں نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں اونچی آواز سے گفتگو کی ہے اور میرے تمام اعمال ضائع ہوگئے ہیں اور میں اہل دوزخ میں سے ہوگیا ہوں۔‘‘ حضرت سعد نے واپس آکر حضرت ثابت کی کیفیت نبی کریم ﷺ کی خدمت میں عرض کی تو رسول اللہ (ﷺ) نے فرمایا:

’’جاؤ اس سے کہو کہ تم اہل دوزخ میں سے نہیں بلکہ اہل جنت میں سے ہو۔‘‘

۱۱ھ مسیلمہ کذاب کے خلاف جنگِ یمامہ میں شرکت کی اور عقیدۂ ختم نبوت کی حفاظت کرتے ہوئے جامِ شہادت نوش کیا اور خواب میں حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو اپنے مال کے متعلق وصیت کی۔ چنانچہ انہوں نے اس خواب کی وصیت کے مطابق عمل کیا۔ ابن سعد نے الطبقات الکبریٰ میں علامہ مزی نے تہذیب الکمال میں، ابن کثیر نے البدایہ والنہایہ میں، ابن سید الناس نے عیون الاثر میں ان کو نبی کریم ﷺ کے کاتبان میں شمار کیا ہے۔

ماہانہ مجلس ذکر واصلاحی بیان

ابن امیر شریعت
حضرت پیر جی
سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم
(امیر مجلس احرار اسلام پاکستان)

6 اگست 2006ء
اتوار بعد نماز مغرب

دفتر احرار 69/C
وحدت روڈ نیو مسلم ٹاؤن لاہور

نوٹ: ہر انگریزی ماہ کی پہلی اتوار کو بعد نمازِ مغرب مجلس ذکر واصلاحی بیان ہوتا ہے

تحریک تحفظ ختم نبوت (شعبہ تبلیغ) مجلس احرار اسلام لاہور فون: 042-5865465